37650 - دمہ کے لیے سپرے استعمال کرنے سےروزہ نہیں ٹوٹتا

سوال

کیا دمہ کے مریض کا بطور علاج منہ کے ذریعہ سپرے استعمال کرنا روزے کوفاسد کردیتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں دمہ کی سپرے کا استعمال روزے کو فاسد نہیں کرتا ۔

دمہ کی سپرے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ وہ پریشر گیس ہوتی ہے جوپھیپھڑوں میں جاتی ہے اور وہ کھانا نہیں ، دمہ کا مریض ہروقت رمضان اورغیررمضان دونوں حالتوں میں اس کا محتاج رہتا ہے ۔

دیکھیں فتاوی الدعوۃ ابن باز عدد نمبر (979) ، اوراس کے علاوہ ویپ سائٹ پر کتابوں کی قسم میں رسالۃ (روزوں کے ستر مسائل) بھی دیکھیں ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

یہ سپرے بخار بن جاتی ہے اورمعدہ میں نہیں جاتی ، اس لیے ہم یہ کہیں گے : آپ روزے کی حالت میں اسے استعمال کرسکتے ہیں اس میں کوئي حرج نہیں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔ اھ

دیکھیں فتاوی ارکان الاسلام صفحہ (475) ۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) کے علماء کرام کا کہنا ہے :

مریض جودمہ کی دوا سونگھ کراستمعال کی جاتی ہے وہ سانس کے ذریعہ پھیپھڑوں تک جاتی ہے نہ کہ معدہ میں ، لھذا یہ کھانا پینا نہیں اور نہ ہی اس کےحکم میں آتی ہے ... ظاہر یہ ہوتا ہے کہ اس دوا کےاستعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔ دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (1 / 130)

واللہ اعلم .